سونے سے قبل کے اذکار

مُرتّب

محمد عمر خان

قرآنی آیات اور مستند احادیث پر مبنی کتب، قرآن مجید اور
اسلامی کیلنڈرز بنانے کا گورنمنٹ سے منظور شدہ ادارہ

TM ®

حی علی الفلاح
پبلشرز اینڈ پرنٹرز

ایچ۔اے۔ایف پبلشرز اینڈ پرنٹرز

مودبانہ گزارش

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ

سونے سے قبل کے اذکار

کتاب پیش خدمت ہے۔ آپ سے مودبانہ گزارش ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں اور تمام اپنے رشتہ دار، دوست واحباب میں شیئر کریں۔ آپ کا یہ عمل نہ صرف آپ کے لئے دنیا میں اجر کا باعث بنے گا بلکہ آخرت میں صدقہ جاریہ بھی بن جائے گا۔ (ان شاء اللہ)

والسلام الداعی الی الخیر محمد عمر خان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کا مختصر تعارف

نام کتاب: سونے سے قبل کے اذکار

سائز: 3.5 x 4.5

پن بائنڈنگ

صفحات: 16

4 کلر پرنٹنگ

خوبصورت ڈیزائننگ

دیدہ زیب طباعت

پاکٹ سائز

امپورٹڈ آرٹ پیپر 113 گرام

ٹائٹل امپورٹڈ کارڈ 300 گرام

ملنے کا پتہ

محمد عمر خان حی علی الفلاح ®

پبلشرز اینڈ پرنٹرز

0300-6366221

0310-6366221

0334-6066221

061-4586619-4588801

قرآن اور مستند احادیث پر مشتمل اسلامی کتب، کیلنڈرز اور دیگر اشیاء پبلش کرنے کا گورنمنٹ آف پاکستان سے منظور شدہ اِدارہ

حی علی الفلاح ®

پرانی غلہ منڈی۔گلی بن لوہاراں، بوہڑگیٹ بالمقابل ایوب بائنڈر شاپ برابر قادری لیمینیشن ملتان

Facebook: www.facebook.com/umarkhan061

محمد عمر خان

061-4586619-4588801
0334-6066221
0300-0322-0310-0347
6366221

E-mail:
mukmultan@gmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سونے سے قبل وبعد کے آداب واذکار

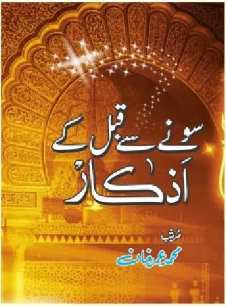

16 صفحات 3½X4½

ہمیں رات کو سونے سے پہلے کیا پڑھ کر سونا چاہیے

آیت الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات، شرک سے بچاؤ کیلئے سورۃ الکافرون، تینوں قل سورۃ السجدہ، سورۃ الملک، بے خوابی کا علاج، سوتے میں وحشت کے وقت کی دعا

و دیگر عنوانات

بذریعہ ڈاک حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل واٹس ایپ نمبرز پر رابطہ کیجئے

پروپرائیٹر محمد عمر خان 0300-6366221

عبداللہ بن عمر 0300-6376466

حمزہ بن عمر 0311-3905952

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اگر سوتے وقت آیت الکرسی پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کنندہ مقرر کر دیا جاتا ہے جو پڑھنے والے کی شیطان سے حفاظت کرتا رہتا ہے۔“ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری: 2311)

سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیات (285-286) کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیات سوتے وقت تلاوت کرے گا تو یہ آیات اسے ہر بلا سے بچانے کے لئے کفالت کریں گی۔“ (بخاری: 5009، مسلم: 807)

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ
اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ۗ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ
لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ
اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا
كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۥ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۥ وَارۡحَمۡنَا ۥ
اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٨٦﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿١﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٢﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿٣﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ﴿٤﴾ وَلَاۤ
اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿٦﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ ﴿۴﴾ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ﴿۲﴾
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ ﴿۴﴾ الَّذِىْ
يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

سورۃ السجدہ/سورۃ الملک

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ لَا يَنَامُ حَتّٰى يَقْرَءَ الٓمّٓ
تَنْزِيْلُ وَتَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک کہ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ (سورۃ السجدہ) اور تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (سورۃ الملک) نہ پڑھ لیتے۔ (یعنی رات کو سونے سے پہلے یہ دونوں سورتیں پڑھنے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا) (ترمذی:2892)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ٢
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُوْنَ ٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ٤ يُدَبِّرُ
الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ٥ ذٰلِكَ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ ٦ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ

شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ
نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ
فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا
فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۧ﴿۱۱﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا
فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا
لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ
بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ
قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ
مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ
ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ
لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ
اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۬ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي
مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ
يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ
زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ
يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ
يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

سورۃ الاخلاص

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم اس سے عاجز ہو کہ ہر رات ایک تہائی قرآن پڑھ لو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ایک تہائی قرآن کس طرح پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔''

(مسلم: 811)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ   بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُۨ ﴿١﴾
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ
كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا
رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا
نَذِيْرٌ ڏ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا
كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا
بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ
النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔۘ
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ
هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ
اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ
يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۲۳ قُلْ
هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۲۴
وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۲۵ قُلْ
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۲۶ فَلَمَّا
رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ
كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۲۷ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ
مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۲۸
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۲۹ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ۳۰

حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو سونے کے لئے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے داہنے پہلو کے بل لیٹتے اور دست مبارک کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیتے۔

پھر یہ دعا پڑھتے: اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ

”اے اللہ میں تیرے ہی نام سے مروں گا اور تیرے ہی نام سے زندہ رہوں گا۔“

(بخاری:6314)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو پہلے اسے جھاڑے پھر بسم اللہ پڑھ کر اپنے دائیں پہلو پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

"اے میرے رب! تیرا نام لے کر میں اپنا پہلو رکھتا ہوں اور تیرے نام ہی کے ساتھ اس کو اٹھاتا ہوں۔ اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے بخش دینا اور اگر اسے واپس بھیج دے تو اس کی حفاظت فرمانا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ (بخاری:7393)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو پہلو وضو کرلو پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً

وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ

"اے میرے آقا و مولا میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا رخ تیری طرف موڑ دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور تجھے اپنا پشت پناہ بنالیا۔ یہ سب میں نے تیرے ثواب کے شوق میں اور تیرے عذاب کے ڈر سے کیا ہے کیونکہ میرا ٹھکانا تیرے سوا کوئی نہیں اور تیرے عذاب سے بچنے کی پناہ گاہ بھی تیرے سوا کوئی اور نہیں۔ میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور ایمان لایا تیرے نبی ﷺ پر جسے تو نے رسول بنا کر بھیجا۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر اسی رات دنیا سے رخصت ہو گئے تو تمہاری موت دین فطرت (اسلام) پر ہوگی اور اگر تم کو صبح اٹھنا نصیب ہوا تو تم بھلائی پاؤ گے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دعا سوتے وقت تمہاری زبان پر جاری ہونے والے آخری کلمات ہونے چاہیں۔ (بخاری:6313)

بے خوابی کا علاج

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی نیند

اچٹ جانے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بستر پر آ کر سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ کُلِّهِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْاَنْ یَّطْغٰی عَلَیَّ عَزَّجَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ترمذی:3523)

”اے اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ان تمام چیزوں کے جن پر یہ آسمان سایہ فگن ہیں اور اے پروردگار! زمینوں اور ان چیزوں کے جو انکی آغوش میں ہیں اور اے پروردگار! شیطانوں کے اور ان انسانوں کے جن کو یہ شیطان گمراہ کئے ہوئے ہیں تو اپنی تمام مخلوق کی برائی سے مجھے اپنی پناہ میں لے لے کہ کہیں ان میں سے کوئی مجھ پر دست درازی کرے یا سرکشی سے پیش آئے، تیری پناہ میں آنے والا سرفراز ہوا۔ تیری ستائش بلند پایہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں صرف تو ہی معبود برحق ہے۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بستر پر لیٹتے وقت 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمد للہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر کہے تو یہ اس کے لئے

ایک نوکر سے بہتر ہیں۔ (بخاری:5361)

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونا چاہتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

"یا اللہ! مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ (ابوداؤد:5045)

سوتے میں وحشت کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو کہے!

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

تو وہ خواب اس کو نقصان نہ دے گا۔

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ (ترمذی 3528)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو (سوتے میں ڈر جانے پر) فرمایا کہ میں تمہیں وہ کلمات سکھاؤں جو کہ روح الامین نے مجھے سکھائے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہو!

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَايُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّوَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّفِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍيَّا رَحْمَانُ

میں اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر حادثے کے شر سے سوائے اس حادثے کے جو خیر کا باعث ہو، اے رحم فرمانے والے۔ (المعجم الاوسط للطبرانی: 43)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے، جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اپنے مخلص دوست کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرے اور جب تم سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو وہ برا سمجھے تو بائیں طرف 3 بار تھتکارے اور کروٹ بدل لے اور یہ کہہ کر

اللہ کی پناہ چاہے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا

میں شیطان اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں

اور کسی سے بیان نہ کرے تو وہ خواب اس کو نقصان نہ دیگا۔ (مسلم:2261)

مختلف روایات میں مندرجہ ذیل اعمال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں

1 وضو کر کے سوئیں۔ 2 آیت الکرسی پڑھ کر سوئیں۔

3 تہجد کیلئے اٹھنے کی نیت کر کے سوئیں 4 سیدھی کروٹ پر سوئیں۔

5 سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیات، آل عمران کی آخری 11 آیات اور سورۃ الم سجدہ، سورۃ الملک کی تلاوت کر لیا کریں۔

6 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاروں قل پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر لیتے، پھر دونوں ہاتھ سر، چہرے، سامنے کے جسم اور جسم کے تقریباً سارے حصے پر ہاتھ پھیر لیتے۔ (بخاری:6314)

ملنے کا پتہ

حی علی الفلاح محمد عمر خان

0300-0322 / 0310-0347 6366221

0334-6066221

061-4586619
061-4588801

پرانی غلہ منڈی گلی بن لوہاراں، بوہڑ گیٹ ملتان

mukmultan@gmail.com
www.facebook.com/umarkhan061